سوال

(52)عذاب قبر

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا قبر میں عذاب ہوتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

سیدنا ابو سعید خدری 'سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا:

''ہم قبیلہ بنو نجار کے ایک باغ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم خچر پر سوار تھے 'اچانک وہ خچر اس طرح بدکا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو گرا دیتا '(وہاں دیکھا تو) چار 'پانچ یا چھ قبریں تھیں۔

ارشاد فرمایا: ان قبر والوں کو کون جانتا ہے؟ ایک شخص نے کہا: میں جانتا ہوں 'پوچھا: یہ کب فوت ہوئے؟

تو بتایا گیا کہ یہ شرک پر مرے ہیں۔ تو ارشاد فرمایا:

''یہ امت اپنی قبروں میں آزمائی جاتی ہے۔ اگر مجھے اس بات کا اندیشہ نہ ہو کہ تم مردے دفن کرنا چھوڑ دو گے تو میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا کہ وہ تمھیں وہ عذابِ قبر سنوا دے جو میں سنتا ہوں۔''

سیدنا زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا:

''تم آگ کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگو۔''

صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین نے کہا: ہم جہنم کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔

ارشاد فرمایا: ''قبر کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگو۔''

صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین نے کہا: ''ہم عذاب قبر سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔''

ارشاد فرمایا: ''اللہ کی ظاہری اور پوشیدہ فتنوں سے پناہ مانگو۔''

تو صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین نے کہا: "ہم ظاہری اور پوشیدہ فتنوں سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔"

ارشاد فرمایا: ''دجال کے فتنہ سے بھی اللہ کی پناہ مانگو۔''

تو صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین نے کہا: "ہم دجال کے فتنہ سے بھی اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔" (سلسلۃ الصحیحۃ: 159)

اس حدیث سے:

1۔ عذاب قبر کا ثبوت ہے اور اس بارے میں احادیث متواتر ہیں اور اس میں شک وشبہ کی گنجائش نہیں کہ یہ خبر واحد ہیں۔

اگر ہم مان لیں کہ یہ خبر واحد ہیں تو انہیں قبول کرنا واجب ہے' اس لیے کہ قرآن اس کا شاہد ہے۔

اللہ تعالی کا فرمان ہے:

وَحاقَ بِالِ فِرعَونَ سوءُ العَذابِ ٤٥ النّارُ يُعرَضونَ عَلَيها غُدُوًّا وَعَشِيًّا وَيَومَ تَقومُ السّاعَةُ أَدخِلوا الَ فِرعَونَ أَشَدَّ العَذابِ ٤٦ ... سورة غافر

''اور فرعون والوں پر بری طرح کا عذاب الٹ پڑا (45) آگ ہے جس کے سامنے یہ ہر صبح شام لائے جاتے ہیں اور جس دن قیامت قائم ہوگی (فرمان ہوگا کہ) فرعونیوں کو سخت ترین عذاب میں ڈالو''

اگر ہم یہ بھی مان لیں کہ قرآن میں عذاب قبر کی احادیث کا شاہد نہیں' یعنی ان کی تائید نہیں ہوتی' تو بھی صرف یہ احادیث ہی اس عقیدہ کے اثبات کے لیے کافی ہیں اور یہ نظریہ کہ صحیح خبر واحد سے عقیدہ ثابت نہیں ہوتا۔ ایسا باطل نظریہ ہے جو اسلام میں شامل کر دیا گیا ہے۔ ائمہ دین' ائمہ اربعہ وغیرہم رحمۃ اللہ علیہ بھی اس کے قائل نہیں۔

بلکہ بعض علمائے کرام بغیر دلیل وبرہان کے یہ نظریہ لے کر آئے ہیں۔ اور ہم نے اس اہم موضوع پر مستقل کتاب لکھی ہے۔ (کہ خبر واحد حجت ہے)

قبر میں فرشتوں' منکر نکیر کا سوال کرنا حق وثابت ہے۔ اس بارے میں بھی متواتر احادیث ہیں۔ اس لیے اس پر یقین رکھنا بھی فرض ہے۔ (نظم الفرائد: 1/89-88)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

عذاب قبر صفحہ: 149

محدث فتویٰ